قال رسول الله ﷺ: نضّر الله امرأً سمع منّا شيئاً فبلّغه كما سمعه

سلسلة اربعينات الحديث النبوی 12

أربعون حديثا

اربعینِ مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

تالیف

ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

www.KitaboSunnat.com

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

قال رسول الله ﷺ:

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

12

أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا

اربعینِ مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

تالیف:

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج و اضافہ

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق

انصار السنۃ پبلیکیشنز (رجسٹرڈ)

محفوظ ہیں

نام کتاب: **اربعینِ مصطفیٰ ﷺ**

تالیف: **ابو حمزہ عبد الخالق صدیقی**

ترتیب، تخریج واضافہ: **حافظ حامد محمود الخضری**

تقریظ: **شیخ الحدیث عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ**

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- تقریظ 6
- حدیث نمبر 1 15
- حدیث نمبر 2 16
- حدیث نمبر 3 17
- حدیث نمبر 4 18
- حدیث نمبر 5 20
- حدیث نمبر 6 20
- حدیث نمبر 7 21
- حدیث نمبر 8 21
- حدیث نمبر 9 22
- حدیث نمبر 10 23
- حدیث نمبر 11 23
- حدیث نمبر 12 24
- حدیث نمبر 13 25

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- حدیث نمبر 14 26
- حدیث نمبر 15 27
- حدیث نمبر 16 27
- حدیث نمبر 17 28
- حدیث نمبر 18 28
- حدیث نمبر 19 29
- حدیث نمبر 20 30
- حدیث نمبر 21 31
- حدیث نمبر 22 31
- حدیث نمبر 23 33
- حدیث نمبر 24 33
- حدیث نمبر 25 34
- حدیث نمبر 26 35
- حدیث نمبر 27 35
- حدیث نمبر 28 36
- حدیث نمبر 29 37
- حدیث نمبر 30 38
- حدیث نمبر 31 39
- حدیث نمبر 32 39
- حدیث نمبر 33 40

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- حدیث نمبر 34 40
- حدیث نمبر 35 41
- حدیث نمبر 36 42
- حدیث نمبر 37 42
- حدیث نمبر 38 43
- حدیث نمبر 39 43
- حدیث نمبر 40 44
- فہرست آیاتِ قرآنیہ 45
- فہرست احادیث نبویہ 46
- مراجع ومصادر 48

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا، وَّدَاعِیًا إِلَی اللّٰهِ بِإِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا، بَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّیِّیْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَهٗ -وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ- ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَکِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَ الْحِکْمَةَ وَ اِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ﴾ [الجمعة : 2]۔ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ أَجْمَعِیْنَ، وَتَابِعِیْهِمْ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَکِّیْهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢﴾

[الجمعة : 2]

''اُسی نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر و شرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن و سنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔''

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٢﴾ ﴾ [الشوری: 52]

''(اے میرے نبی!) آپ یقیناً لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔''

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچادیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ ﴾

[المائدة : 67]

''اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔''

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ''فتح القدیر'' میں لکھتے ہیں کہ ''بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ'' کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہو رہی ہے لوگوں تک بے کم و کاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھی۔ (1)

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿يَاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ...﴾ الآية))

"جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔" (2)

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ [المائدة : 3]

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔"

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم "یومِ عید" بنا لیتے۔

---

(1) فتح القدير : 488/1۔

(2) صحيح بخاری، كتاب التفسير، رقم : 4612۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ ... الآیة﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر کتاب و حکمت یعنی قرآن و سنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب و سنت کا نام ہے۔

﴿وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ۝﴾ [النجم : 3-4]

''اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔''

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ﴾ [النساء : 113]

''اور اللہ نے آپ پر کتاب و حکمت یعنی قرآن و سنت دونوں نازل کیا۔''

صاحب ''فتح البیان'' لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم ﷺ کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّیْ وَیُسْمَعُ مِنْكُمْ وَیُسْمَعُ مِمَّنْ یَسْمَعُ مِنْكُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

"عِلْمُ الْحَدِیْثُ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلٰی رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَکَیْفَ لَا یَکُوْنُ؟ هُوَ بَیَانُ طُرُقِ خَیْرِ الْخَلْقِ وَأَکْرَمِ الْأَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ"

''رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

"إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدَبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهُ بِهِ نَبِيَّهُ ﷺ وَأَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهُ بِهِ وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِهِ لِيُؤَدِّيَهُ عَلٰى مَا أُدِّيَ إِلَيْهِ"[1]

"یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔"

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ۔۔۔))[2]

"اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کر لے پھر اور لوگوں کو پہنچا دے......"

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهُ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ۔۔۔))

[1] معرفة علوم الحديث، ص : 63۔

[2] سنن ترمذی، كتاب العلم، رقم الحديث : 2668، عن زيد بن ثابت۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف و تبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔''

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

''هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔''❶

''وہ اہل حدیث ہیں۔''

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِي۔ قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرْوُنَ أَحَادِيْثِي وَسُنَّتِي وَيُعَلِّمُوْهَا النَّاسَ۔'' ❷

''اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔''

چنانچہ محدثین نے حدیث وسنت کی تدوین وجمع کے لیے اپنی جہودِ مخلصہ بذل کیں۔ حدیث وسنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِى الدَّارِيْنِ۔

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلٰى أُمَّتِيْ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

---

❶ شرف أصحاب الحديث، ص : 27۔

❷ شرف أصحاب الحديث، ص : 31۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامَةِ فَقِيْهًا عَالِمًا۔)) ❶

”میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کرلیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء و علماء سے اٹھائے گا۔“

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبداللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبداللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابوہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ”فِيْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں ”وَكُنْتُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا“ کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں ”قِيْلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ“ کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ”كُتِبَ فِيْ زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِيْ زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور ناقابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہوسکتی۔ ❷

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ”اَلْأَرْبَعُوْنَ، اَلْأَرْبَعِيْنَاتُ“ کے نام سے کتب مرتب کردیں۔ الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا

---

❶ العلل المتناهية : 111/1۔ المقاصد الحسنة : 411۔

❷ تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص : 411۔ مقدمة الأربعين للنووی، ص : 28۔ 46۔ شعب الإيمان للبيهقي : 271/2، برقم : 1727۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبداللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبداللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبد الرحمن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ)، حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْنَ فِيْ اِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلٰى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ" حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبد الرحمن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ الْأَعْمَالِ"، حافظ عبد العظیم بن عبد القوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّةِ"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ" اور ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى لِلْبَيْهَقِيِّ" اور حافظ محمد بن عبد الرحمن السخاوی (م 902ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِّنْ كِتَابِ الْأَدَبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيِّ" تحریر کی۔ اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مؤقّر مجلہ ''دعوت اہل حدیث'' میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔ اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَعِیْنَات جمع کی ہیں۔ "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا" زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرما دے۔

وَصَلَّى اللهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَهْلِ طَاعَتِهِ أَجْمَعِيْنَ.

وکتبہ

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ . أَمَّا بَعْدُ:

حدیث: 1

((عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ)) [1]

''حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین (نیک عمل) یہ ہے کہ (کسی سے) اللہ کے لیے ہی دوستی ہو اور اللہ کے لیے ہی دشمنی ہو۔''

تشریح:...... محبت ایک شریفانہ جذبہ ہے۔ بشرطیکہ اس سے فطری کام لیا جائے ورنہ یہی جذبہ بہت سی خرابیوں کا باعث ہو جاتا ہے۔ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ دنیا دار کسی کے حسن و جمال، کسی ذاتی غرض یا کسی نفع بخش شے کے لیے باہمی محبت کرتے ہیں۔ لیکن جب مقصد حاصل نہیں ہوتا یا ایک نفع بخش چیز پر بہت سے لوگ ٹوٹ پڑتے ہیں تو چھینا جھپٹی، حسد، بغض اور دنگا فساد تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ اس ٹکراؤ سے بچنے کی اسلام یہ صورت پیش کرتا ہے کہ باہمی محبت اور دشمنی، جس کے بغیر معاشرتی زندگی ناممکن ہے، اپنی ذاتی اغراض کے لیے نہ کرو بلکہ تمہاری دوستی بھی اللہ کے لیے ہو اور دشمنی بھی۔ اس طرح انسان حق و صداقت اور انصاف کا حامل بن جائے گا اور معاشرہ میں امن و سکون کا دور دورہ ہوگا۔

یاد رہے کہ دنیا میں جن کی دوستی کی بنیاد معصیت، فساد انگیزی، حق سے دشمنی اور دیگر

[1] سنن ابوداؤد، کتاب السنة، باب مجانبة أهل الأهواء وبغضهم، رقم: 4599.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مادی اور شہوانی اغراض و مقاصد پر ہے، قیامت کے دن ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے اور آپس میں اظہارِ نفرت کرنے لگیں گے، اس لیے کہ وہ ساری باتیں ان کے عذاب کا سبب بنتی نظر آئیں گی، تو ان کی دوستی دشمنی میں بدل جائے گی، البتہ جو لوگ یہاں اللہ سے ڈرتے ہیں، اور آپس میں اللہ اور اس کے رسول کے لیے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، وہ قیامت کے دن بھی ایک دوسرے سے محبت کریں گے، اس لیے کہ دنیا میں جن دینی اغراض و مقاصد پر ان کی آپس کی محبت کی بنیاد تھی، اُس دن وہ ساری باتیں ان کے ثواب و نجات کا سبب بن جائیں گی، اس لیے ان کی آپس کی محبت کی بنیاد تھی، اُس دن وہ ساری باتیں ان کے ثواب و نجات کا سبب بن جائیں گی، اس لیے ان کی آپس کی محبت اور بڑھ جائے گی:

﴿ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴾

[الزخرف : 67]

''اس دن متقیوں کے سوا، تمام دوست آپس میں ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے۔''

حدیث 2:

((وَعَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ)) [1]

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اسے، اس کے باپ، اولاد اور تمام

[1] صحیح بخاری، کتاب الإیمان، باب حُب الرسول من الإیمان، رقم: 15، صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: 44/70.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

لوگوں سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔''

تشریح: ......ایک مومن کو سب سے شدید محبت تو اللہ تعالیٰ سے ہوتی ہے۔

﴿ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۭ ﴾ [البقرۃ: 165] ''یعنی مومن سب سے شدید محبت اللہ تعالیٰ سے رکھتے ہیں۔'' البتہ مخلوقات میں سب سے زیادہ محبت سرور کائنات حضرت محمد ﷺ ہی سے ہونی چاہیے۔ یاد رہے کہ محبت دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک طبعی محبت جیسے ماں باپ اور اولاد کی محبت، جس میں انسان مجبور ہے۔ دوسری عقلی محبت ہے اور وہی یہاں مراد ہے۔ یعنی اگرچہ ایک بات کو جی نہ چاہے مگر بتقاضائے عقل انسان اپنے آپ کو اس کی طرف مائل کرے۔ مثلاً کڑوی دوا کھانے کو جی نہیں چاہتا مگر بیمار آدمی زبردستی طبیعت کو راغب کرتا اور دوا کھاتا ہے کیونکہ عقلی طور پر یہ جانتا ہے کہ صحت کا راز اسی میں ہے۔ اسی طرح رسول اللہ ﷺ کے احکام پر عمل پیرا ہو، اگرچہ اس راہ میں کیسی ہی تکالیف پیش آئیں کیونکہ وہ جانتا ہے کہ سلامتی رسول اکرم ﷺ کی اتباع ہی میں ہے۔ یہ تبھی ممکن ہے کہ تمام رضامندیوں اور اغراض پر حضور ﷺ کی رضامندی کو مقدم رکھے اور تمام محبتوں پر حضور کی محبت کو غالب رکھے۔ آمین!

حدیث 3:

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِّمَا جِئْتُ بِهٖ)) [1]

''اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی خواہش نفس اس چیز

[1] شرح السنة: 1/1212، 1213، كتاب الإيمان، باب رد البدع والأهواء، رقم: 104۔ قال النووي في "أربعينه" هذا حديث صحيح، رويناه في، كتاب الحجة، بإسناد صحيح.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(دین وشریعت) کے تابع نہ ہو جائے جو میں لایا ہوں۔''

تشریح: ...... یعنی مکمل قلبی یقین اور طبیعت کی پوری آمادگی کے ساتھ اسلامی شریعت کی پیروی کرے، آپ ﷺ کے ہر ہر نقش قدم کی جبہ سائی اور ہر ہر ادا کی نقالی کو اپنے لیے سعادتِ دارین سمجھے حتیٰ کہ آپ ﷺ کے اشارہ چشم وابرو کی تعمیل کو بھی اپنے اوپر لازم کرے۔

مصور کھینچ وہ نقشہ کہ جس میں یہ صفائی ہو
ادھر فرمانِ محمد (ﷺ) ہو اُدھر گردن جھکائی ہو

حدیث :4

((وَعَنْهُ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ)) [1]

''اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے (دوسرے) مسلمان محفوظ رہیں۔''

تشریح: ...... کامل مسلمان وہ ہے جو اپنی زبان سے نہ کسی کو برا کہہ کر ایذا پہنچائے، نہ کسی کی غیبت اور چغلی کرے اور نہ ہی کسی پر بہتان لگائے۔ نیز کسی کو ناحق زدوکوب نہ کرے اور ہر اس کام سے رک جائے جس کی ممانعت اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے فرمائی۔

مزید برآں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الإیمان، باب المسلم من سلم المسلمون فی لسانه ویده، رقم: 10.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿فَأُولَٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ ۝﴾ [الحجرات: 11]

''اے ایمان والو! ایک جماعت دوسری جماعت کا مذاق نہ اُڑائے، ممکن ہے کہ جن کا مذاق اُڑایا جارہا ہے وہ مذاق اڑانے والوں سے بہتر ہوں، اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اُڑائیں، ممکن ہے کہ جن کا مذاق اُڑایا جارہا ہے، مذاق اُڑانے والیوں سے بہتر ہوں، اور تم اپنے مسلمان بھائیوں پر طعنہ زنی نہ کرو، اور ایک دوسرے کو بُرے القاب نہ دو، ایمان لانے کے بعد مسلمان کو بُرا نام دینا بڑی بُری شے ہے، اور جو ایسی بدزبانی و بداخلاقی سے تائب نہیں ہوں گے، تو وہی لوگ ظالم ہیں۔''

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے بعض امور سے منع فرمایا ہے جو مسلمانوں کے درمیان اختلاف ونزاع اور جنگ وقتال کا سبب بنتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہاری ایک جماعت دوسری جماعت کا مذاق نہ اڑائے، ممکن ہے کہ حقیر سمجھ کر جس کا مذاق اُڑایا جارہا ہے، وہ اللہ کے نزدیک مذاق اُڑانے والی جماعت سے بہتر ہو۔

اللہ تعالیٰ نے اس سے بھی منع فرمایا کہ کوئی مسلمان مرد یا عورت اپنے مسلمان بھائی یا بہن میں عیب لگائے۔ اور چونکہ ایمانی رشتہ سب سے قوی رشتہ ہوتا ہے، اس لیے مسلمان آپس میں ایک جان ہوتے ہیں، تو کسی مسلمان کی عیب جوئی گویا خود اپنی عیب جوئی ہے۔

اور اللہ تعالیٰ نے اس سے بھی منع فرمایا ہے کہ کوئی کسی کو ایسے نام سے پکارے جسے وہ برا سمجھتا ہے، اس لیے کہ یہ بھی مسلمانوں میں عداوت واختلاف کا بہت بڑا سبب ہے۔

آیت کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے بطور تاکید فرمایا کہ جو شخص اپنے مومن بھائی کا مذاق اُڑانے، اس کی عیب جوئی کرنے، اور اسے برے ناموں کے ذریعہ پکارنے سے باز نہیں آئے گا، اور ان گناہوں سے تائب نہیں ہوگا، وہ درحقیقت اپنے حق میں بڑا ظالم ہوگا کہ وہ ان گناہوں کے سبب اللہ کے عقاب کا مستحق ٹھہرے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث:5

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهُ كُفْرٌ)) [1]

''اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو برا کہنا فسق اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔''

تشریح: ...... اس حدیث میں مسلمان کو برا کہنے اور اسے قتل کرنے کی شدت سے ممانعت کی گئی ہے اور اسے گناہ کبیرہ اور ایمان کامل کی نفی قرار دیا گیا ہے۔

حدیث:6

((وَعَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ))وَفِي رِوَايَةِ مُسْلِمٍ: "نَمَّامٌ" [2]

''اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔'' اور مسلم کے الفاظ ہیں "نمام" جبکہ معنی ایک ہی ہے۔

تشریح: ...... جو شخص ایک کی بات دوسرے کو پہنچائے اور لگائی بجھائی کے ذریعے جھگڑے اور فساد کا سبب بنے وہ آخرت میں نجات نہیں پائے گا۔

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الإیمان، باب خوف المؤمن، رقم: 48، صحیح مسلم، کتاب الإیمان، باب بیان قول النبی ﷺ سباب المسلم فسوق، رقم: 64/116.

[2] صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب ما یکرہ من النمیمة، رقم: 6056، صحیح مسلم، کتاب الإیمان، باب بیان غلظ تحریم النمیمة، رقم: 105/169.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث: 7

((وَعَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ رضی اللہ عنہا ، قَـالَـتْ: قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ: لَيْـسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُوْلُ خَيْرًا وَيَنْمِي خَيْرًا)) ❶

''اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص جھوٹا نہیں ہے جو لوگوں کے درمیان صلح کراتا ہے اور اچھی باتیں کہتا اور ایک دوسرے کو پہنچاتا ہے۔''

تشریح: ...... یعنی وہ شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک برا نہیں ہے جو جھگڑا رفع کرانے اور اصلاح کی خاطر ایک شخص کی طرف سے دوسرے کو بھلی باتیں پہنچاتا ہے۔ اگرچہ وہ جھوٹ ہی ہوں۔ مثلاً اسلم اور افضل کے درمیان جھگڑا ہے کوئی شخص ایک طرف سے دوسرے کو یہ باتیں پہنچاتا ہے کہ وہ تمہیں سلام کہتا ہے۔ تمہاری تعریف کرتا ہے اور تمہاری دوستی کا دم بھرتا ہے اور کہتا ہے کہ جھگڑا غلط فہمی کی بنیاد پر ہوا ہے۔

حدیث: 8

((وَعَـنْ عَبْـدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَمَتَ نَجَا)) ❷

''اور حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو خاموش رہا وہ نجات پا گیا۔''

❶ صحيح بخارى ، كتاب الصلح ، باب ليس الكاذب الذى يصلح بين الناس ، رقم : 2692، صحيح مسلم ، كتاب البر ، باب تحريم الكذب ، رقم :2605/101.

❷ سنن ترمذى ، كتاب صفة القيامة ، رقم : 2501، مسند أحمد : 259/5، شعب الإيمان للبيهقى ، كتاب الإيمان ، باب حفظ اللسان ، رقم :4983.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریح: ...... دوسری حدیث میں حضور ﷺ کا ارشاد ہے: "مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْکُهُ مَالَا یَعْنِیْهِ" [1] "آدمی کے اسلام کی خوبی اس میں ہے کہ وہ بے فائدہ باتوں کو ترک کر دے۔" چنانچہ خاموش رہنے سے مراد فضول گفتگو سے اجتناب ہے وگرنہ بوقت ضرورت حکیمانہ بات کرنا تو لازمی ہے مثلاً انسان کوئی بری بات دیکھے یا سنے تو اسے زبان سے روکنا ضروری ہے البتہ ادھر ادھر کی گفتگو اور خوش گپیوں میں وقت گزارنا سراسر خسارہ ہے۔

حدیث: 9

((وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ، وَلَا اللَّعَّانِ، وَلَا الْفَاحِشِ، وَلَا الْبَذِیءِ)) [2]

"اور حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن طعنہ دینے والا، لعنت کرنے والا، بے حیائی کی باتیں کرنے والا اور مبالغہ آمیزی کرنے والا نہیں ہوتا ہے۔"

تشریح: ...... یعنی کامل مومن وہ ہے جو کسی کو طعنے نہیں دیتا کہ یہ جاہلیت کی علامت ہے اور طعنوں سے سینے چھلنی ہو جاتے ہیں جو کبھی مندمل نہیں ہوتے۔ اسی طرح وہ لعنت ملامت کرنے والا بھی نہیں ہوتا کہ لعنت اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دوری کا نام ہے اور جس پر لعنت ڈالی جائے اگر وہ لعنت کا مستحق نہ ہو تو لعنت ڈالنے والے کی طرف لوٹ آتی ہے نیز وہ دوسروں کو خوش کرنے کے لیے مبالغہ آمیز لطیفہ گوئی بھی نہیں کرتا کہ یہ چیز ہلاکت میں ڈالنے والی ہے۔

---

[1] مؤطا مالك، كتاب حسن الخلق :903/2، رقم : 3۔ مسند أحمد :211/1.

[2] سنن ترمذی، کتاب البر، باب ما جاء فی اللعنة، رقم : 1977، شعب الإيمان للبيهقی، باب في حفظ اللسان، رقم :5150.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث: 10

((وَعَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ: قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ)) [1]

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کی برائیوں سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہ ہو۔''

تشریح: ...... ہمسائے کے حقوق بہت زیادہ ہیں ایک دوسری حدیث کے مطابق جبرائیل ہمیشہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمسائے کے حقوق کی محافظت کی تاکید کرتے تھے چنانچہ جو شخص ہمسائے کے حقوق کی ادائیگی کے بجائے اپنی شرارتوں سے اسے تنگ کرتا ہے اس کے لیے اس حدیث میں سخت وعید ہے۔

حدیث: 11

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ، وَّلَا عَاقٌ، وَّلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ)) [2]

''اور حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: احسان جتلانے والا، والدین کا نافرمان اور ہمیشہ شراب پینے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

تشریح: ...... ''منان'' کہتے ہیں، کچھ دے کر احسان جتلانے والے کو'' یہ بہت اذیت ناک بات ہے اس سے صدقات کا اجر و ثواب ضائع ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى﴾ [البقرة : 264] یعنی ''احسان جتلا کر اور اذیت

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الإيمان، باب بيان تحريم إيذاء الجار، رقم :46/73.

[2] سنن نسائی، كتاب الزكاة، باب المنان بما أعطى، رقم :2562، سنن دارمی، كتاب الأشربة، باب في مدمن الخمر، رقم :2094.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہنچا کر اپنے صدقات کو ضائع نہ کرو۔'' بلکہ کسی کو کچھ دینے کے بعد یہ کیفیت ہونی چاہیے۔ ﴿لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا﴾ [الدهر : 9] ''یعنی ہم تم سے احسان کا بدلہ نہیں چاہتے اور نہ ہی شکریے کے طالب ہیں۔''

'العاق' والدین کے نافرمان کو کہتے ہیں جو ان کی خدمت کرنے کے بجائے انہیں اذیت پہنچاتا ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ والدین اولاد کی جنت یا جہنم ہیں گویا ان کی اطاعت کرے تو جنت میں جا سکتا ہے اور حکم عدولی سے جہنم کا مستحق ہو جاتا ہے۔ نیز وہ شراب کا عادی جو توبہ کیے بغیر مر جائے وہ بھی اسی سزا کا مستحق گردانا گیا ہے۔ اور جنت میں داخل نہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ وہ ناجی مسلمانوں کی طرح براہ راست جنت میں داخل نہ ہوں گے بلکہ پہلے اپنے گناہوں کی سزا بھگتیں گے۔

حدیث :12

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ)) [1]

''اور حضرت عبد اللہ بن ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ (ستونوں) پر ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، اور نماز قائم کرنا، اور زکوٰۃ دینا، اور (بیت اللہ) کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔''

[1] صحيح بخاری، كتاب الإيمان، باب دعاؤكم إيمانكم، رقم: 8، صحيح مسلم، كتاب الإيمان، باب بيان أركان الإسلام ودعائمه العظام، رقم: 45/21.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشــریح: ...... کسی عمارت کی بنیادیں اور ستون چاہے کتنے ہی مضبوط ہوں جب تک ان ستونوں پر چھت نہ ڈالی جائے، عمارت مکمل نہیں ہوسکتی۔ چنانچہ مذکورہ بالا پانچوں باتیں جن کا تعلق عبادات سے ہے اور جو بمنزلہ (ستونوں کے ہیں) جب تک ان پہ معاملات (معاشی، سماج، سیاسی) کی چھت نہ ڈالی جائے، اسلام کی عمارت مکمل نہیں ہوگی۔ لہٰذا عبادات کے ساتھ ساتھ معاملات و اخلاقیات پر عمل پیرا ہونے سے ہی دین اسلام کی تکمیل ہوتی ہے۔

حدیث: 13

((وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: قَالَ لِی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَفَاتِيحُ الْجَنَّةِ شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ)) [1]

''اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، جنت کی چابی ہے۔''

تشــریح: ...... ایک روایت میں ہے کہ حضرت وہب بن منبہ رحمہ اللہ نے لوگوں کو نیک اعمال کی ترغیب دی تو انہوں نے یہی حدیث پیش کی اور کہا کہ جنت کا دروازہ کھلنے کے لیے یہی کلمہ طیبہ کافی ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک یہ کلمہ جنت کی چابی ہے لیکن چابی کے دندانے ہوتے ہیں۔ پس اگر تمہارے پاس دندانوں والی چابی ہوگی تو دروازے کھلے گا وگرنہ نہیں۔'' [2]

یاد رہے کہ دندانوں سے مراد نیک اعمال ہیں یعنی زبان سے کلمہ طیبہ کا اقرار کرے، دل سے تصدیق کرے اور برضا و رغبت اسلام کے احکام پر عمل پیرا ہو۔ نیز جنت کی کنجی سے مراد یہ بھی ہوسکتی ہے کہ آخر کار جنت ہی میں داخل ہوگا لیکن براہ راست ناجی مسلمانوں کے

[1] مسند احمد: 242/5.

[2] صحیح بخاری: 109/3، مشکاۃ، کتاب الإیمان، الفصل الثالث، رقم: 43.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمراہ نہیں بلکہ اپنی بے عملی یا بد عملی کی سزا بھگتنے کے بعد داخل ہوگا اور یہی مراد ان تمام حدیثوں سے ہے جن میں محض کلمہ گوئی پر جنت کی بشارت دی گئی ہے۔

حدیث: 14

((وَعَنْ جَابِرٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ)) ❶

''اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندے اور کفر کے درمیان (نماز اور) ترک نماز کا فرق ہے۔''

تشریح:......یعنی نماز مسلمان بندے اور کفر کے درمیان ایک دیوار کے مانند ہے کہ مسلمان بندہ اس کے سبب کفر تک نہیں پہنچ سکتا لیکن جب نماز چھوڑ دی تو گویا دیوار گرا دی جس کے سبب مسلمان بندہ کفر کو پہنچ جاتا ہے۔

دوسری حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((تَرْكُ الصَّلَاةِ شِرْكٌ)) ❷

''نماز ترک کرنا شرک ہے۔''

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴾

[الروم: 31]

''اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اسی سے ڈرو، نماز کو قائم کرو اور مشرکوں میں

---

❶ صحيح مسلم، كتاب الإيمان، باب بيان إطلاق اسم الكفر على من ترك الصلاة، رقم: 82/34.

❷ مسند أحمد: 389/3، رقم: 15183، مصنف عبد الرزاق، رقم: 5009۔ شیخ شعیب نے اس حدیث کو ''صحیح'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے نہ ہو جاؤ۔"

حدیث: 15

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَشْرَافُ أُمَّتِی حَمَلَةُ الْقُرْاٰنِ، وَاَصْحَابُ اللَّيْلِ)) [1]

"اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کے بزرگ افراد وہ ہیں جو قرآن پاک کے اٹھانے والے (یعنی حفاظ قرآن) اور رات والے (یعنی شب بیدار) ہیں۔"

تشریح: ...... یعنی میری امت کے وہ لوگ بزرگ اور مکرم ہیں جو قرآن کو حفظ کریں اور اس کے مطابق عمل بھی کریں۔ لیکن جن کو کتاب اللہ یاد تو ہو پھر اس کے اوامر ونواہی پر عمل نہ کریں تو ان کو کچھ فائدہ نہیں۔ اور ان کی مثال ایسے ہے جیسے گدھے پر کتابیں لادی ہوں۔ نیز وہ صاحبان بھی بزرگی کے حامل ہیں جو تہجد کی نماز پر مداومت اختیار کرتے ہیں۔

حدیث: 16

((وَعَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ، فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِی أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ)) [2]

"اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص بدکلامی اور بدعملی نہ چھوڑے اللہ تعالیٰ کو اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں۔"

تشریح: ...... یعنی روزہ دار کے لیے صرف کھانا پینا ترک کرنا ہی کافی نہیں بلکہ ہر قسم کا

[1] شعب الإيمان للبيهقی :556/2، باب فی تعظيم القرآن، رقم :3703.

[2] صحيح بخاری، كتاب الصوم، باب من لم يدع قول الزور، رقم :1903.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برا قول و فعل چھوڑ دینا لازم ہے ورنہ اللہ تعالیٰ اس کے روزے کو نظر قبولیت سے نہیں دیکھتا۔ یاد رہے کہ روزہ دار تو کھانے پینے جیسی حلال چیزیں بھی ترک کر دیتا ہے لیکن اگر وہ مکروہ اور حرام چیزوں مثلاً جھوٹ، چغلی غیبت اور گالیوں وغیرہ سے نہ رکے تو روزہ کا ہے کا ہوا۔ لہٰذا کامل روزہ کے لیے ایسی تمام بری باتوں اور بُرے کاموں کو چھوڑنا ضروری ہے۔

حدیث: 17

((وَعَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يَكُوْنُ كَنْزُ اَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعْ يَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يَطْلُبُهُ حَتّٰى يُلْقِمَهُ اَصَابِعَهُ)) ❶

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہارا خزانہ قیامت کے دن گنجا سانپ ہوگا۔ اس کا مالک اس سے بھاگے کا اور وہ اسے ڈھونڈتا ہوگا۔ یہاں تک کہ اس کی انگلیوں کو کاٹ کھائے گا۔''

تشریح:...... ''خزانہ'' سے مراد وہ جمع شدہ مال ہے جس کی زکوٰۃ نہ ادا کی گئی اور حرام ذرائع سے کمایا گیا مال بھی اسی حکم میں شامل ہے۔ اور ذخیرہ کیا ہوا مال بشکل سانپ مالک کی انگلیاں اس لیے کاٹ کھائے گا کہ انہیں ہاتھوں سے مال کما کر جمع کیا اور اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی۔

حدیث: 18

((وَعَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ)) ❷

❶ مسند أحمد: 530/2.

❷ صحيح بخاری، كتاب الحج، باب فی فضل حج المبرور، رقم: 1528، صحيح مسلم، كتاب الحج، باب فضل الحج والعمرة ويوم العرفة، رقم: 1350/438.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص محض اللہ کے لیے حج کرے پس اپنی بیوی سے نہ جماع کرے اور نہ گناہ کا کام کرے تو وہ اس طرح گھر لوٹتا ہے جیسے آج ہی اس کی ماں نے اسے جنم دیا ہو۔"

تشریح: ...... محض اللہ کے لیے حج کرے یعنی اسی کی رضا مقصود ہو۔ دکھانے یا سنانے یا کسی اور غرض کے پیش نظر حج نہ کرے اور حالت احرام میں بیوی سے جماع نہ کرے۔ البتہ احرام کھول کر بیوی سے مجامعت کر سکتا ہے۔

"رفث" کے معنی ہیں صحبت کرنا، کلام فحش بکنا اور عورتوں سے شہوانی گفتگو کرنا اور فسق نہ کرے یعنی گناہ کبیرہ نہ کرے اور گناہ صغیرہ پر اصرار نہ کرے بلکہ توبہ کرے۔

مختصر یہ کہ جو کوئی خالص اللہ کی رضا کے لیے حج کرے اور اس میں جماع اور کلام بد نہ کرے اور نہ ہی گناہ کا ارتکاب کرے تو وہ گناہوں سے پاک ہو کر گھر لوٹتا ہے۔

حدیث 19:

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَقِيهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ)) [1]

"اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک عالم شخص شیطان کے لیے ہزار عابدوں سے بھاری ہے۔"

تشریح: ...... کیونکہ شیطان جب لوگوں پر نفسانی خواہشات کے دروازے کھولتا ہے (جن کی تفصیل علامہ ابن جوزی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب "تلبیس ابلیس" میں لکھی ہے) تو عالم پہچان لیتا ہے اور ان شیطانی حربوں کا دفاع ان کو بتا دیتا ہے۔ اس کے برعکس ایک عابد محض

[1] سنن ترمذی، کتاب العلم، باب ما جاء في فضل الفقه على العبادة، رقم: 2681، سنن ابن ماجة، المقدمة، باب فضل العلماء والحث على طلب العلم، رقم: 222.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اکثر عبادت میں مشغول رہتا ہے اور شیطان کے ہتھکنڈوں کو نہیں جانتا حالانکہ بعض دفعہ شیطان کے جال میں پھنسا ہوتا ہے۔

حدیث 20:

((وَعَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الْمِرَاءُ فِی الْقُرْآنِ كُفْرٌ)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔''

تشریح: ......قرآن میں جھگڑنے سے مراد قرآن کی ایک آیت کو دوسری آیت سے جھٹلانا ہے۔ بلکہ انسان کو قرآنی آیات میں مطابقت پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ مثلاً کوئی کہتا ہے کہ خیر و شر اللہ کی طرف سے ہے۔

اور یہ آیت پڑھتا ہے: ﴿قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ﴾ [النساء : 78] ''یعنی سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے۔ دوسرا اس کو جھٹلاتا ہے اور یہ آیت پڑھتا ہے: ﴿مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۟ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ﴾ [النساء : 79] ''یعنی ہر بھلائی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور ہر برائی انسان کے اپنے نفس کی طرف سے ہے۔''

اس قسم کا اختلاف منع ہے حالانکہ مطابقت اس کی یوں ہے کہ خیر و شر کا خالق تو اللہ تعالیٰ ہے اور نیکی بدی کو اختیار کرنے والا انسان خود ہے۔

حدیث رسول اللہ ﷺ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ وحی ہے، لہٰذا اس میں بھی تعارض و تناقض بتلانا ممنوع ہے۔

---

[1] سنن ابوداؤد، کتاب السنة، رقم: 4603، المشكاة، رقم: 236۔ محدث البانی نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَ لَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴾

[النساء : 82]

''اور اگر یہ غیر اللہ کے پاس سے ہوتا تو اس میں بہت زیادہ اختلاف پاتے۔''

حدیث : 21

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ)) (1)

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے (حاجات) نہ مانگے، اللہ تعالیٰ اس پر غضب ناک ہوتا ہے۔''

تشریح: ...... اللہ تعالیٰ مانگنے والے سے راضی اور نہ مانگنے والے سے ناراض ہوتا ہے کیونکہ ترک سوال تکبر کی علامت ہے اور متکبر کی سزا بہت سخت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ مومن میں ارشاد فرمایا ہے:

﴿ وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴾ [المؤمن : 60]

''اور تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ مجھ سے دعا مانگو۔ میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں انہیں عنقریب ذلیل کر کے جہنم میں داخل کروں گا۔''

حدیث : 22

((وَعَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلٰى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ، وَلٰكِنْ يَنْظُرُ إِلٰى قُلُوْبِكُمْ

(1) سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب منه، رقم: 3373.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاَعْمَالِكُمْ .)) ❶

''اور سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا، وہ تو صرف تمہارے دلوں کے خلوص اور اعمال کو دیکھتا ہے۔''

تشریح:...... لہٰذا خالصتاً اللہ تعالیٰ کے لیے جو عمل کیا جائے وہی اجر و ثواب کا مستوجب ہوگا۔ سیّدنا ابوموسیٰ عبد اللہ بن قیس الاشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی بہادری کے جوہر دکھانے کے لیے، دوسرا (خاندانی، قبائلی) حمیت کے لیے اور ایک تیسرا ریاکاری کے لیے لڑتا ہے، ان میں سے اللہ کی راہ میں لڑنے والا کون ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ)) ❷

''جو شخص صرف اس لیے لڑتا ہے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو، وہ اللہ کی راہ میں لڑنے والا ہے۔''

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝﴾ [الزمر : 11]

''کہہ دو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں خلوص نیت کے ساتھ اللہ کی عبادت کروں۔''

امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ''عملوں کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ ہر شخص کو اس کی نیت کے مطابق بدلہ ملے گا۔ پس جس کی ہجرت، اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہوگی، اس کی ہجرت انھی کی

❶ صحیح مسلم، کتاب البر والصلة، رقم :6543.

❷ صحیح بخاری، کتاب العلم، رقم :123، صحیح مسلم، کتاب الإمارة، رقم : 1904.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

طرف سمجھی جائے گی۔ اور جس نے دنیا حاصل کرنے کے لیے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کی غرض سے ہجرت کی تو اس کی ہجرت انھیں مقاصد کے لیے ہوگی۔'' ❶

معلوم ہوا کہ ''نیت'' کا معاملہ دینی و دنیاوی امور میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے، اس لیے کہ سب اعمال اس کی بنیاد پر سرزد ہوتے ہیں اور اس کے اعتبار سے وہ درست یا غلط قرار پاتے ہیں۔ چنانچہ امام یحییٰ ابی کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"تَعَلَّمُوا النِّيَةَ فَإِنَّهَا أَبْلَغُ مِنَ الْعَمَلِ." ❷

''عمل سے پہلے نیت کے اخلاص کو اپناؤ، کیونکہ نیت عمل سے زیادہ ضروری ہے۔''

حدیث: 23

((وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ رضي الله عنه ، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِّيَ بِالْحَرَامِ)) ❸

''اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حرام غذا سے پرورش پانے والا بدن جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

تشریح: ...... معلوم ہوا کہ انسان خواہ کتنا بڑا عابد و زاہد ہو۔ اگر وہ حلال کا لقمہ کما کر نہیں کھاتا تو ناجی مسلمانوں کے ساتھ جنت میں داخل نہیں ہوسکتا۔

حدیث: 24

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ: إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ،

❶ صحيح بخاري، كتاب بدء الوحي، رقم : 1۔ صحيح مسلم، كتاب الأمارة، رقم:1907.

❷ فتح الباري شرح صحيح بخاري، تحت حديث رقم : 1.

❸ المشكاة، كتاب البيوع، الفصل الثالث، رقم :2787.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْا لَهُ .)) [1]

''اور سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے عمل کا سلسلہ ختم ہوجاتا ہے، لیکن تین چیزوں کا اجر مسلسل اُسے ملتا رہتا ہے۔ ①: صدقہ جاریہ ②: ایسا علم جس سے فائدہ حاصل کیا جاتا رہے۔ ③: یا نیک اولاد چھوڑ گیا ہو، وہ اس کے لیے دعائیں کرتی ہے۔''

تشریح:...... یعنی تین نیکیاں انسان کے لیے صدقہ جاریہ ہیں، جن کا ثواب مرنے کے بعد بھی مسلسل ملتا رہتا ہے۔ ان میں ایک ایسا علم کہ جس سے لوگ فائدہ حاصل کرتے رہیں، یعنی کسی کو دین پڑھایا، پھر اس کے شاگرد آگے پڑھاتے چلے جارہے ہوں، لوگوں کی اصلاح کرتے ہیں۔ لوگ ان سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ یہ علم صدقہ جاریہ ہے۔ دوسرا صدقہ جاریہ نیک اولاد ہے۔ یعنی اپنی اولاد کی اچھی تربیت کی، اولاد دین کے مطابق زندگی گزارنے لگ گئی۔ والدین کو اس کا اجر مرنے کے بعد بھی ملتا رہے گا۔

تیسری نیکی جو صدقہ جاریہ ہے، کوئی ایسا کام کہ جس سے لوگ مسلسل فائدہ اُٹھاتے رہیں، مثلاً: مسجد بنوادی، مدرسہ کی تعمیر کروادی، قرآن وسنت کی اشاعت کی، کہیں پانی کی ضرورت تھی تو پانی کا انتظام کروادیا۔ جب تک ان چیزوں سے لوگ فائدہ حاصل کرتے رہیں گے، نیکی کرنے والے کو ثواب ملتا رہے گا۔

حدیث: 25

((وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ

[1] صحیح مسلم، کتاب الوصیة، باب ما یلحق الانسان من الثواب بعد وفاته، رقم: 4223.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالشُّهَدَاءِ)) ❶

''اور حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سچا اور امانت دار تاجر نبیوں، صدیقوں اور شہیدوں کے ہمراہ ہوگا۔''

تشریح: ...... قول وفعل کا صحیح تاجر میدان حشر یا جنت میں نبیوں، صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا کیونکہ تجارت افضل پیشہ ہے اور اس میں صداقت اور امانت کو اختیار کرنا بہترین عمل ہے۔

حدیث: 26

((وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ)) ❷

''اور حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔''

تشریح: ...... یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ سے رحمت اور مہربانی کی امید رکھتا ہے اسے اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر مہربان ہونا چاہیے کیونکہ دوسری حدیث میں ہے کہ اللہ کی مخلوق اس کا کنبہ ہے پس وہ بندہ اللہ کو محبوب ہے جو اس کی مخلوق سے حسن سلوک کرے۔

حدیث: 27

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: كَفٰى بِالْمَرْءِ

❶ سنن ترمذی، كتاب البيوع، باب ما جاء في التجار وتسمية النبي ﷺ إياهم، رقم: 1209، سنن دارقطنی، كتاب البيوع، رقم: 18.

❷ صحيح بخاری، كتاب التوحيد، باب قول الله تبارك وتعالى ﴿قل ادعوا الله﴾، رقم: 7376، صحيح مسلم، كتاب الفضائل، باب رحمته ﷺ: 2319/44.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ)) ❶

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے کافی ہے کہ وہ سنی سنائی باتیں بیان کرتا پھرے۔''

تشریح: ...... جھوٹ بولنا منافق کی علامت ہے لیکن اگر جھوٹ نہ بھی بولتا ہو البتہ ہر سنی سنائی بات کو بلا تحقیق بیان کر دینے کا عادی ہو تو وہ بھی جھوٹ میں گرفتار ہو جائے گا کیونکہ ہر وہ بات جو سننے میں آئے سچ نہیں ہوتی اس لیے حقیقت معلوم کیے بغیر کسی بھی بات کو بیان کرنے کی ممانعت کی گئی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ۝ ﴾ [الحجرات : 6]

''اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے، تو اس کی تحقیق کر لو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی قوم کو نادانی میں نقصان پہنچا دو، پھر اپنے کیے پر تمہیں ندامت اٹھانی پڑے۔''

حدیث :28

((وَعَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ)) ❷

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا مومن کے لیے بندی خانہ اور کافر کے لیے باغِ بہشت ہے۔''

تشریح: ...... یعنی دنیا مسلمان کے لیے قید خانہ کے مانند ہے کیونکہ یہاں ممنوع چیزوں سے بچنے کے لیے محنت و مشقت کرتا اور ضبط نفس سے کام لیتا ہے نیز کئی طرح کے

❶ صحيح مسلم، المقدمة، باب النهي عن الحديث بكل ما سمع، رقم :40/40.

❷ صحيح مسلم، كتاب الزهد، رقم :2956/1.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شدائد و مصائب برداشت کرتا ہے اس لیے جلد از جلد دنیا سے نکل جانا چاہتا ہے۔
بقول شاعر ؎

قید حیات و بند غم اصل میں دونوں ایک ہیں
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں

چنانچہ ہر لحہ اس کے یہی جذبات ہوتے ہیں۔

چھوٹ جاؤں جو غم ہستی سے
بھول کر نہ ادھر دیکھوں میں

اور اگر اسے آسائشیں بھی حاصل ہوں پھر بھی آخرت کے ناز و نعم کے مقابل ہیچ ہیں جبکہ کافر کے لیے یہ دنیا ایک تفریح گاہ ہے اور باغ کے مانند ہے۔ وہ یہاں لذتوں اور شہوتوں میں کھویا رہتا، حظ اٹھاتا، کُھل کھیلتا اور گُل کھلاتا ہے اور کبھی دنیا کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔

حدیث: 29

((وَعَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لُعِنَ عَبْدُ الدِّينَارِ، وَلُعِنَ عَبْدُ الدِّرْهَمِ))[1]

''اور انہی (ابوہریرہ رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
ملعون ہے دینار اور درہم کا بندہ۔''

تشریح: ...... درہم و دینار سکوں کا نام ہے جو شخص ان کے حصول میں دن رات ایک کیے ہوئے ہے، وہ دراصل دولت کی پوجا کر رہا ہے۔ چنانچہ دولت کی بندگی کے باعث اللہ تعالیٰ سے دور جا پڑا ہے اور شرک کا مرتکب ہو رہا ہے اسی لیے اللہ کا بندہ کہنے کے بجائے درہم و دنیار کا بندہ قرار دیا گیا ہے۔

[1] سنن ترمذی، کتاب الزھد، باب: 42، رقم: 2357.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث: 30

((وَعَنْهُ رِوَايَةً قَالَ: لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُوْنَ اِسْمًا، مِائَةٌ إِلَّا وَاحِدًا. مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ.)) ❶

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ: اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو (ننانوے) نام ایسے ہیں کہ جس مومن آدمی نے بھی ان کو یاد کرلیا (اور انہیں صبح وشام وہ پڑھتا رہا، ان کے ساتھ دعا کرتا رہا) وہ جنت میں داخل ہوجائے گا۔''

تشریح: ......معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کو اس کے اسماء کے ساتھ پکارنا چاہیے۔ ارشاد فرمایا:

﴿وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا﴾ [الاعراف: 180]

''اور اللہ کے بہت ہی اچھے نام ہیں، پس تم لوگ اسے انہی ناموں کے ذریعہ پکارو۔''

اور اس کا یہ بھی مفہوم نہیں کہ اللہ کے صرف ننانوے ہی نام ہیں، بلکہ اللہ کے نام اس سے زیادہ ہیں جن کی تعداد اللہ ہی جانتا ہے، جیسا کہ ابن مسعود کی اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے جسے احمد، ابوعوانہ، ابویعلی اور بزار نے روایت کیا ہے، جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو ایک عظیم دعا سکھائی ہے۔ اس میں آیا ہے: "أَسْأَلُكَ بِكُلِّ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، أَرِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ." کہ ''میں تجھ سے تیرے ہر اُس نام کے ذریعہ مانگتا ہوں جو تو نے اپنے لیے رکھا ہے، یا جسے تو نے اپنے پاس علم غیب میں چھپا رکھا ہے۔'' امام نووی رحمہ اللہ نے علماء کا اتفاق نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ایک ہزار نام ہیں۔

❶ صحيح بخاری، كتاب الدعوات، باب لله مائة اسم غير واحدة، رقم: 6410، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، رقم 2776/4.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث:31

((وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهِ)) ❶

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے۔''

تشریح:...... اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت کے ساتھ کرنے کا حکم ہے۔ ارشاد فرمایا:

﴿ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴾ [الاحزاب : 41]

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کو خوب یاد کیا کرو۔''

اور انسان کے دل کو صرف اللہ کی یاد سے ہی سکون مل سکتا ہے۔

ارشاد فرمایا:

﴿ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴾ [الرعد : 28]

''آگاہ رہیے کہ اللہ کی یاد سے ہی دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔''

حدیث:32

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: الدُّنْيَا كُلُّهَا مَتَاعٌ، وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ)) ❷

''اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمام دنیا فائدہ کی چیز ہے اور دنیا کی بہترین متاع نیک عورت ہے۔''

تشریح:...... دنیا ''متاع'' ہے یعنی فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور اس کا نفع عارضی ہے اور دنیا کی بہترین چیز جس سے فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے، وہ نیک عورت ہے یعنی ایسی

❶ صحیح مسلم، کتاب الحیض، رقم :826.

❷ صحیح مسلم، کتاب الرضاع، باب خیر متاع الدنیا، رقم :1467/64.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عورت فتنہ نہیں ہے کیونکہ وہ آخرت کی تیاری کے لیے مدد و معاون ہوتی ہے۔

حدیث :33

((وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ، دَخَلَتْ الْجَنَّةَ)) [1]

''اور حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو عورت اس حال میں مرے کہ اس کا خاوند اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔''

تشریح: ...... معلوم ہوا کہ بیوی کے لیے اپنے خاوند کو راضی رکھنا بے حد ضروری ہے اور جنت میں داخلے کی کنجی ہے۔ بشرطیکہ خاوند عالم اور متقی ہو۔ فاسق و جاہل کی رضامندی کا حصول ضروری نہیں۔

حدیث :34

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا)) [2]

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔''

تشریح: ...... نبی کریم ﷺ آسمان و زمین دونوں جگہ لائق صد احترام ہیں۔ آسمان میں اللہ تعالیٰ اور فرشتے ان پر درود بھیجتے ہیں اور زمین میں تمام اہل ایمان سے مطلوب ہے کہ ان پر درود و سلام بھیجتے رہیں۔ ارشاد فرمایا:

﴿إِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

---

[1] سنن ترمذی، کتاب الرضاع، باب ما جاء فی حق الزوج......، رقم:1161.

[2] سنن ترمذی، کتاب الصلاة، باب ما جاء في فضل الصلاة على النبي ﷺ، رقم: 485، صحيح أبوداؤد، رقم:1369.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴾ [الاحزاب: 56]

''بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی (ﷺ) پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی اُن پر درود وسلام بھیجو۔''

حدیث: 35

((وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: رِضَى الرَّبِّ فِيْ رِضَى الْوَالِدِ، وَسَخَطُ الرَّبِّ فِيْ سَخَطِ الْوَالِدِ.)) [1]

''اور سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ربّ کی رضا مندی والدین کی رضا مندی میں ہے اور ربّ کی ناراضگی والدین کی ناراضگی میں ہے۔''

تشریح: ...... اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ والدین کو راضی رکھنا، خوش کرنا کس قدر ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے کئی ایک مقام پر والدین کے احسان اور نیکی کرنے کا حکم ارشاد فرمایا ہے۔

﴿ وَ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ ﴾ [النساء: 36]

''اور اللہ کی عبادت کرو، اور اس کے ساتھ شریک نہ کرو کسی کو۔ اور اچھا سلوک کرو ماں باپ سے، اور قرابت داروں سے، اور یتیموں اور محتاجوں سے، اور قرابت والے ہمسایہ سے، اور اجنبی ہمسایہ سے، اور پاس بیٹھنے والے (ہم جنس) سے، اور مسافر سے، اور جو تمہاری ملک ہوں (کنیز، غلا) بے شک اللہ اسے دوست نہیں

[1] سنن ترمذی، کتاب البر والصلة، رقم: 1899۔ سلسلة الصحيحة، رقم: 516.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

رکھتا جو اترانے والا بڑ مارنے والا ہو شوخی خورا ہو۔"

حدیث :36

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَكْثِرُوا ذِكْرَهَا ذِمِ اللَّذَّاتِ الْمَوْتَ)) [1]

"اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لذتوں کو توڑنے والی یعنی موت کو اکثر یاد کیا کرو۔"

تشریح: ......موت کو یاد کرنے سے غفلت دور ہوتی ہے۔ انسان دنیا میں محو ہونے سے باز رہتا ہے اور اللہ و رسول ﷺ کی اطاعت کی طرف رجوع کرتا ہے نیز قناعت پسند زندگی گزارتا ہے۔

حدیث :37

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ، وَشَقَّ الْجُيُوْبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ .)) [2]

"اور سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے رخساروں کو پیٹ کر گریبان پھاڑ کر عہد جاہلیت کی طرح چیخ چلا کر ماتم کرے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔"

تشریح: ......یعنی کپڑے پھاڑنا، منہ پر تھپڑ مارنا اور چیخ کر رونا، یہ ماتم کی شکلیں ہیں۔ یہ ماتم بھی ہمارے معاشرہ میں عام ہے۔ اس کا نظارہ معمولی سی مصیبت کے وقت کیا

---

[1] سنن ترمذی، کتاب الزهد، باب ما جاء فی ذکر الموت، رقم: 2307، سنن النسائی، کتاب الجنائز، باب کثرة ذکر الموت، رقم: 1823، سنن ابن ماجة، کتاب الزهد، باب ذکر الموت والإستعداد له، رقم: 4258.

[2] صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب لیس منا من ضرب الخدود، رقم: 1297.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جاتا ہے۔لوگ اس برائی کو بھی برائی ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں، بلکہ اس کو کارِ ثواب سمجھ لیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میّت پر یہ کام بطورِ عزت کیا جاتا ہے۔خوب ماتم کر کے لوگوں کو دکھایا جاتا ہے، تاکہ لوگ اس کے رونے دھونے سے متاثر ہوں۔ اور اس کے لیے کلمات خیر ادا کریں۔ حالانکہ یہ کام انتہائی بڑا گناہ ہے۔

حدیث 38:

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا))[1]

''اور حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یقیناً تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق بہترین ہیں۔''

تشریح:...... یعنی جو لوگ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کا خیال رکھنے والے بھی ہیں اور تمام عرفی عادات جیسے نرم خوئی، خندہ پیشانی اور حیاء وغیرہ کے حامل ہیں۔

حدیث 39:

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ))[2]

''اور حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یقیناً اللہ تعالیٰ بندے کو غرغرہ لگنے (موت کا یقین ہونے) تک اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔''

---

[1] صحيح بخاری، كتاب المناقب، باب صفة النبی ﷺ، رقم: 2559، صحيح مسلم، كتاب الفضائل، باب كثرة حيائه ﷺ، رقم: 2321/68.

[2] سنن ترمذی، كتاب الدعوات، باب فی فضل التوبة، رقم: 353، سنن ابن ماجة، كتاب الزهد، باب ذكر التوبة، رقم: 4253.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریح:...... یعنی اگر انسان موت کی کیفیت طاری ہونے سے پہلے پہلے کسی بھی وقت توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔ البتہ موت کی علامات ظاہر ہونے کے بعد توبہ قبول نہیں ہوتی۔

حدیث :40

((وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ ، فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ شَهِیْدٍ)) [1]

"اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے میری امت کے بگاڑ کے وقت میری سنت کو مضبوطی سے تھامے رکھا اس کو سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔"

تشریح:...... جس طرح دین کو زندہ کرنے کے لیے شہیدوں کو جاں تک سے گزرنا پڑتا ہے اسی طرح امت کی بے راہروی کے وقت سنت کو رواج دینے اور اس پہ مضبوطی سے عمل پیرا ہونے میں بڑی مشقت ہے، اسی لیے اتنے کثیر ثواب کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ

[1] مرقاة المفاتيح :206/1، المشكاة، كتاب الإيمان، باب الإعتصام بالكتاب والسنة، الفصل الثالث، رقم :176، البيهقي، كتاب الزهد من حديث ابن عباس رضی اللہ عنہما.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست آیاتِ قرآنیہ

نمبر شمار	طرف الآیۃ	صفحہ نمبر
1:	اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾	16
2:	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ	17
3:	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى	18
4:	لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ	23
5:	لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾	24
6:	مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	26
7:	قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	30
8:	مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫	30
9:	وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا	31
10:	وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ	31
11:	قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا	32
12:	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ	36
13:	وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪	38
14:	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿٤١﴾ ۙ	39
15:	اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿٢٨﴾ ؕ	39
16:	اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ	40
17:	وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْــًٔا	41

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست احادیثِ نبویہ

نمبر شمار	طرف الحدیث	صفحہ نمبر
1:	أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الْحُبُّ فِى اللّٰهِ وَالْبُغْضُ	15
2:	لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ	16
3:	لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا	17
4:	الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ	18
5:	سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهُ كُفْرٌ	20
6:	لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ	20
7:	لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِى يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ	21
8:	مَنْ صَمَتَ نَجَا	21
9:	لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ، وَلَا اللَّعَّانِ	22
10:	لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ	23
11:	لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ، وَّلَا عَاقٌّ	23
12:	بُنِىَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ	24
13:	مَفَاتِيْحُ الْجَنَّةِ شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	25
14:	بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوة	26
15:	اَشْرَافُ اُمَّتِىْ حَمَلَةُ الْقُرْاٰن	27
16:	مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ	27
17:	يَكُوْنُ كَنْزُ اَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا	28
18:	مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ	28

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

19:	فَقِيهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ	29
20:	الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ	30
21:	مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ	31
22:	إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ	31
23:	لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِّيَ بِالْحَرَامِ	33
24:	إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ	33
25:	التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ	34
26:	لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ	35
27:	كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ	35
28:	اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ	36
29:	لُعِنَ عَبْدُ الدِّينَارِ ، وَلُعِنَ عَبْدُ الدِّرْهَمِ	37
30:	لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اِسْمًا۔ مِائَةٌ إِلَّا وَاحِدًا	38
31:	يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ اَحْيَانِهِ	39
32:	الدُّنْيَا كُلُّهَا مَتَاعٌ	39
33:	أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ	40
34:	مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا	40
35:	رِضَى الرَّبِّ فِي رِضَى الْوَالِدِ	41
36:	أَكْثِرُوا ذِكْرَهَا ذِمِ اللَّذَّاتِ الْمَوْتَ	42
37:	لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ	42
38:	إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا	43
39:	إِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ	43
40:	مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِي عِنْدَ فَسَادِ أُمَّتِي	44

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مراجع ومصادر

١ـ قرآن حكيم .

٢ـ الجامع الصحيح المسند، للإمام محمد بن إسماعيل البخارى، ومعه فتح الباري، المكتبة السلفية، دارالفكر، بيروت .

٣ـ الجامع الصحيح للإمام محمد بن عيسى الترمذى، تحقيق: الشيخ أحمد شاكر، مطبعة مصطفى البابى الجلبى، القاهرة، ١٣٩٨هـ .

٤ـ السنن لأبى داود سليمان بن الأشعث السجستانى (ت ٢٧٥هـ)، دار إحياء السنة النبوية، القاهرة .

٥ـ السنن لعبد اللّٰه محمد بن يزيد القزوينى، ابن ماجه (ت ٢٧٣هـ)، تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقى، مطبعة الحلبى، القاهرة .

٦ـ المسند للإمام أحمد بن حنبل، المكتب الإسلامى، بيروت، ١٣٩٨هـ .

٧ـ السنن لأبي عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب النسائى (ت ٣٠٣هـ)، مكتبة المعارف للنشر والتوزيع، الرياض .

٨ـ سلسلة الأحاديث الصحيحة للألبانى، طبعة مكتبة المعارف، الرياض .

٩ـ صحيح الجامع الصغير للألبانى، طبعة المكتب الإسلامى .

١٠ـ صحيح مسلم للإمام مسلم بن الحجاج، تحقيق: محمد فؤاد عبدالباقى، دار إحياء التراث، بيروت .

١١ـ مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، للحافظ نور الدين الهيثمى، منشورات دار الكتاب العربى، بيروت، ١٤٠٢هـ .

١١ـ مشكوٰة المصابيح للتبريزى، تحقيق نزار تميم وهيثم نزار تميم، طبعة شركة دار الأرقم بن أبى الأرقم، بيروت .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "